Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور (پاکستان)

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "

یوم شنبہ

۱۳ شوال ۱۳۶۹ سنہ ہجری

فی پرچہ ۱ آنہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۸/۴ | ۲۹ وفا ۱۳۲۹ ہش | ۲۹ جولائی ۱۹۵۰ء | نمبر ۱۷۵

اخبار احمدیہ

کوئٹہ ۲۵ جولائی۔ جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ خط اطلاع دیتے ہیں کہ:۔
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو درد دل سے آرام ہے پھنسی کی تکلیف ابھی ہے۔ بخار بھی ہوتا ہے گو پہلے کی نسبت کم ہو رہا ہے احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مصلح موعود کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مختصر لیکن اہم

سیئول ۲۸ جولائی۔ شمالی کوریا کی فوجوں نے سارے محاذ پر حملہ بول دیا ہے اسکا مقصد یہ ہے کہ امریکی فوجوں کو جوابی حملے سے پہلے سمندر تک دھکیل دیا جائے۔

قاہرہ ۲۸ جولائی۔ پاکستان اور مصر کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہوا ہے جس کی رو سے پاکستان چار ہزار ٹن پٹ سن اور دو لاکھ ٹن گیہوں مصر بھیجے گا۔

کراچی ۲۸ جولائی۔ سعودی عرب کی حکومت نے عازمین حج پر ا ور پابندیاں لگا دی ہیں۔ اس لئے حکومت پاکستان نے باقی جہازوں کی روانگی منسوخ کر دی ہے۔

کراچی ۲۸ جولائی۔ پاکستان مسلم لیگ کے سیکرٹری مسٹر یوسف خٹک نے پنجاب مسلم لیگ کے سیکرٹری سے کہا ہے کہ وہ صوبائی لیگ کونسل کا اجلاس مقررہ تاریخ سے پہلے طلب کریں۔

کراچی ۲۸ جولائی۔ سلامتی کونسل کے نمائندہ برائے کشمیر سر اوون ڈکسن حکومت پاکستان سے بات چیت کرنے کیلئے کل صبح نئی دہلی سے کراچی پہنچ جائیں گے۔

پنجاب کے آئندہ انتخابات کے ضمن میں رائے دہندگان کی فہرستیں ۳۱ جولائی کو شائع ہو رہی ہیں

لاہور ۲۸ جولائی۔ عوام کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے تمام علاقہ وار حلقہ ہائے نیابت کی نئی فہرست رائے دہندگان باسوائے (حلقہ نیابت ڈیرہ غازیخاں ۳) مؤرخہ ۳۱ جولائی ۱۹۵۰ء کو سارے پنجاب میں شائع ہو رہی ہے۔ فہرست رائے دہندگان کی کاپیاں تمام ڈپٹی کمشنروں اور تحصیلداروں کے دفاتر سے قیمت پر مل سکتی ہیں۔

ہر شخص خواہ وہ مرد ہو یا عورت جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج نہیں اگر وہ نااہل قرار نہیں دیا جا چکا یا ۲۱ سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے تو فہرست میں اپنے نام کے اندراج کیلئے درخواست دے سکتا ہے اور ہر وہ شخص جس کا نام فہرست رائے دہندگان میں درج ہو چکا ہے کسی دوسرے شخص کے اندراج نام کے خلاف جو اس حلقہ میں درج ہے اس بنا پر اعتراض کر سکتا ہے کہ وہ صفت رائے دہندگی نہیں رکھتا یا نااہل قرار دیا جا چکا ہے۔

تمام ایسے دعاوی اور عذرداریاں فہرست رائے دہندگان کی تاریخ اشاعت سے ۲۱ یوم کے اندر اندر پیش کی جا سکتی ہیں یعنی ایسی تمام درخواستیں مؤرخہ ۲۱ اگست ۱۹۵۰ء یا اس سے قبل پیش کر دینی چاہئیں۔

حلقہ نیابت یونیورسٹی کے سوا تمام دعاوی اور عذرداریاں جو دیہات میں رہنے والے اشخاص کی طرف سے ہوں تحصیل متعلقہ کے تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کے پیش کرنی چاہئیں۔ اگر تحصیلدار یا نائب تحصیلدار دونوں تحصیل میں موجود نہ ہوں تو دعاوی یا عذرداریاں دفتر قانونگو تحصیل وصول کریگا۔ وہ اشخاص جو ایسے قصبہ جات میں رہتے ہوں جہاں کوئی کارپوریشن میونسپل کمیٹی، ٹاؤن کمیٹی، کنٹونمنٹ بورڈ یا نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی ہے۔ دعاوی یا عذرداریاں دفتر کارپوریشن بورڈ یا کمیٹی متعلقہ میں سیکرٹری صاحب یا ایسے دیگر عہدہ دار کے پیش کریں گے جس کو کارپوریشن بورڈ یا کمیٹی مذکور نے دعاوی اور عذرداریوں کے وصول کرنے کے لئے مقرر کیا ہو۔

حلقہ نیابت یونیورسٹی کے سوا تمام دعاوی اور عذرداریاں لازمی طور پر مقررہ نمونہ پر ہونی چاہئیں۔ درخواست کے مطبوعہ مقررہ فارم ڈپٹی کمشنر کے دفتر یا ان افسران سے مفت مل سکتے ہیں۔ جو دعاوی یا اور عذرداریاں وصول کرنے کے لئے مقرر کئے گئے ہوں۔ اگر مطبوعہ فارم دستیاب نہ ہوں تو مقررہ فارم کی ٹائپ شدہ کاپی یا دستی نقل استعمال کی جا سکتی ہے۔

دعاوی یا عذرداریوں پر اسٹامپ کی ضرورت نہیں لیکن عذردار کو چاہیئے کہ تمام ان دستاویزات کی جن کو وہ اپنی عذرداری کے ثبوت میں پیش کرنا چاہتا ہے دو دو کاپیاں اپنی عذرداری کے ساتھ پیش کرے۔

کوئی دعویٰ یا عذرداری ایک سے زیادہ اشخاص کے متعلق نہیں ہو سکتی۔

دعویٰ یا عذرداری اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز پیش کی جا سکتی ہے۔ کوئی دعویٰ یا عذرداری پیش کرنے کے لئے مختار نامہ ماسوائے اس صورت کے کہ مختار ہائیکورٹ کا ایڈووکیٹ ہو تحریری ہونا لازمی ہے جس پر دعویٰ دار یا عذردار کے دستخط ہوں اور جو کسی مجسٹریٹ، ممبر دار یا کارپوریشن میونسپل کمیٹی۔ چھاؤنی۔ نوٹیفائڈ ایریا یا ٹاؤن کمیٹی کی فہرست رائے دہندگان کے کسی مقامی کمیٹی متعلقہ کے کسی ممبر کے دستخط یا مہر سے تصدیق شدہ ہوں۔ ہر ایک دعویٰ یا عذرداری کے لئے جو کسی دعویٰ دار یا عذردار کی طرف سے پیش ہو علیحدہ علیحدہ مختار نامہ داخل کرنا ضروری ہے۔

جب کوئی دعویٰ یا عذرداری افسر ترمیم کنندہ کے سامنے فیصلہ کیلئے پیش ہو تو دعویٰ دار یا عذردار اصالتاً یا بذریعہ مختار جس کو حسب ضابطہ بروئے اسٹامپ خاص طور پر مجاز کیا گیا ہو پیش ہو سکتا ہے۔ اگر مختار ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو تو اسے مختار نامہ کی ضرورت نہ ہو گی۔ حلقہ نیابت یونیورسٹی کے لئے تمام دعاوی اور عذرداریاں صاحب رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی لاہور کے پیش کی جائیں گی جو اس حلقہ نیابت کے لئے افسر ترمیم کنندہ ہیں۔ اس حلقہ نیابت کے لئے کوئی خاص فارم مقرر نہیں کی گئی۔ ہر دعویٰ یا عذرداری صرف ایک شخص کے متعلق ہی پیش کی جا سکتی ہے۔

ہر دعویٰ یا عذرداری تحریری ہونا چاہیئے اور اس پر دعویٰ دار یا عذردار کے دستخط ہونے چاہئیں۔ دعویٰ یا عذرداری میں بنائے دعویٰ یا عذرداری صاف طور پر درج ہونی چاہیئے اور ان کی تائید میں ایسی تحریری شہادت ہونی چاہیئے۔ دعاوی یا عذرداریاں افسر ترمیم کنندہ کے پاس اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز جس کا ذکر مندرجہ بالا فقرہ ۳ میں ہے پیش کی جا سکتی ہیں مگر شرط یہ ہے کہ دعویٰ یا عذرداری کسی مجسٹریٹ کا مصدقہ ہو عذرداری معہ نقول دستاویزات منسلکہ (اگر کوئی ہوں) کی دو دو کاپیاں داخل کی جانی چاہئیں۔

کوئی رائے دہندہ جس کا نام کسی فہرست رائے دہندگان میں درج ہے بذریعہ تحریری درخواست جو کسی شکل میں پیش کی جا سکتی ہے افسر ترمیم کنندہ کے علم میں لا سکتا ہے کہ اس کے نام کے متعلق اندراج میں کوئی غلطی ہے یا کسی کیفیت کے متعلق غلطی ہے جو نہ تو کسی طرح سے اس کے حق اندراج پر اثر انداز ہے اور نہ اسے کسی دوسرے حلقہ نیابت کی فہرست رائے دہندگان میں درج ہونے کا حق دیتی ہے جس میں اسکا نام پیشتر ازیں درج نہیں ہے اس صورت میں افسر ترمیم کنندہ کسی وقت ایسی اصلاح جس کو وہ مناسب خیال کرے کرنے کا مجاز ہے۔ (سرکاری اطلاع)

کوریا کیلئے سوڈانی امداد

خرطوم ۲۸ جولائی۔ عمی پارٹی کے لیڈر السید صادق المہدی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹریگولی کو تار روانہ کیا ہے جس میں کوریا میں اقوام متحدہ کی فوجوں کی مدد کے لئے آدمی اور روپیہ کی پیشکش کی ہے۔ (اسٹار)

غرقاب خزانہ۔ تخت طاؤس مور کے

ڈربن ۲۸ جولائی۔ کوشش کی جا رہی ہے کہ افریقہ میں پنڈولینڈ کے ساحل کے قریب سمندر کی تہ سے غرقاب خزانہ کو برآمد کیا جائے جس کی قیمت کا اندازہ ۷،۰۰،۰۰،۰۰۰ روپیہ بتایا جاتا ہے اور جس میں جواہرات سے مرصع وہ طلائی مور بھی ہیں جن پر کسی زمانہ میں دہلی میں تخت شاہی رکھا جاتا تھا۔ (اسٹار)

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی۔ مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس وطن بلڈنگ لاہور سے طبع کرا کر میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"جزاکم اللہ احسن الجزاء
سب کے لئے دعا کی گئی"

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کے مجاہدین کی ۲۹ رمضان المبارک تک پورا کرنے والے مخلصین کی فہرستیں دعا کے لئے پیش ہونے پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے دعا فرمائی۔ جن کے نام بذریعہ فہرست و تار پیش کئے گئے تھے۔ اور ان کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرمایا۔ اور حضور نے اپنی قلم مبارک سے لکھا کہ

"سب کے لئے دعا کی گئی"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد "جزاکم اللہ احسن الجزاء اور سب کے لئے دعا کی گئی" شائع کر کے گزارش ہے جن کے وعدے ابھی تک پورے نہیں ہوئے کچھ حصہ ادا ہو گیا کچھ قابل ادا ہے یا سالم وعدہ ہی قابل وصول ہے۔ یا جن کا وعدہ آئندہ کسی ماہ میں ہے ان سے عرض ہے کہ وہ اب مستعدی اور چستی سے اپنے وعدے پورے کرنے کی طرف توجہ فرمائیں۔ کیونکہ اب سال کا آخر قریب تر آ گیا۔ مگر جس طرح گزشتہ سے پیوستہ سالوں میں ایسے مواقع پر احباب اپنے وعدے پورے کرتے تھے وہ رفتار اس سال میں نہیں۔ حالانکہ اب اخراجات گزشتہ سالوں سے بہت بڑھ گئے ہیں اور بڑھتے چلے جائیں گے۔ کیونکہ بڑھنے والی قوم کا قدم آگے سے آگے ہی پڑتا ہے۔ پس چاہیئے کہ اس سال میں وعدے بھی احباب گزشتہ رفتار سے زیادہ تیزی سے پورے کرتے۔ کیونکہ اس سال میں یہ رفتار مدھم ہے۔ لہٰذا اب جبکہ سال کا آخر قریب آ گیا ہے ہر مجاہد کو کوشش کر کے اپنا وعدہ ماہ اگست میں ہی پورا کر دینا چاہیئے۔ جن احباب نے وعدے پورے کئے ہیں۔ ان کے نام اخبار میں شائع کر دیئے جائیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید

چندہ حفاظت مرکز

چندہ مندرجہ عنوان کے متعلق حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۹ء کا اقتباس تمام جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے امید ہے کہ عہدہ داران جماعت نے اسکو اپنی اپنی جماعتوں میں سنا دیا ہو گا۔ چندہ حفاظت مرکز قادیان کا وعدہ جن احباب نے ابھی تک پورا نہیں۔ ان کو اب بغیر مزید تاخیر پورا کر دینا چاہیئے۔ حضور نے اس غرض کے لئے چھ ماہ کی میعاد مقرر فرمائی تھی۔

مرکز کی طرف سے سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال کو جماعتوں کی طرف بھجوایا جا رہا ہے تاکہ وہ جماعتوں میں پہونچ کر وصولی چندہ کی کوشش کریں۔ امید ہے کہ عہدہ داران و دیگر احباب ان سے تعاون کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

اعلان

دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بک ڈپو تحریک جدید میں مندرجہ ذیل کتب برائے فروخت موجود ہیں۔ جن دوستوں نے کتب منگوانی ہوں قیمت معہ محصولڈاک بھجوا کر منگوا سکتے ہیں۔ کوئی کتاب ویزی پی نہیں کی جائے گی۔ تاوقتیکہ قیمت دفتر ہذا کو نہ پہونچ جائے۔

		قیمت	محصولڈاک	
(۱)	تفسیر کبیر جلد اول۔ یعنی پہلے پارہ کے پہلے ۵ رکوع کی تفسیر	-/۸/۵	-/۱۵/۶	رجسٹرڈ
۲	تفسیر سورۂ کہف	-/۹/۰	-/۴/-	"
۳	اسلام اور ملکیت زمین	-/۸/۲	-/۹/۰	
۴	نظام نو کا انگریزی ترجمہ یعنی World Order	-/-/۱	-/۶/۰	

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ہمارا دسواں سالانہ اجتماع

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء ہفتہ۔ اتوار۔ پیر

ہمارا دسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز امسال ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء کو ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ اجتماع اپنی ذات میں ایک تاریخی اہمیت رکھتا ہے کہ اس اجتماع کے جملہ انتظامات کی تیاری اور اس کا پروگرام سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی براہ راست نگرانی اور ہدایات کے ماتحت تیار ہو گا۔ اس لئے ہماری یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ اجتماع ہر لحاظ سے کامیاب رہے۔ اپنے انتظامات کے لحاظ سے اپنی تنظیم کے لحاظ سے۔ اجتماع کی حاضری کے لحاظ سے پہلے سے بڑھ کر ہو۔ جس کے لئے ہمیں ابھی سے کوشش کرنی چاہیئے۔ مجالس اپنے نمائندے پوری تعداد میں بھجوائیں۔ یعنی ہر مجلس سے خدام کی تعداد پر ہر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ آنا چاہیئے۔ نمائندگان شوریٰ کے اجلاس میں اپنی مجلس کی نمائندگی کریں گے۔ لیکن اجتماع میں حصہ لینے اور سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات سے فائدہ اٹھانے کی زیادہ سے زیادہ خدام کو کوشش کرنی چاہیئے۔ اس لئے جملہ خدام الاحمدیہ میں تحریک کی جاتی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ خدام اجتماع میں شامل ہوں اور اجتماع کی برکات اور حضور کی ہدایات سے فائدہ اٹھائیں۔

یہ اجتماع ہماری عملی تربیت کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس کے فوائد اور اس کی برکات کا وہی خدام اندازہ کر سکتے ہیں۔ جن کو اس میں شمولیت کا موقعہ ملا ہے۔ پس زیادہ سے زیادہ تعداد میں خدام کو ربوہ آ کر اجتماع میں شامل ہونا چاہیئے۔ اجتماع کی تفصیلات انشاء اللہ وقتاً فوقتاً اخبار میں شائع ہوتی رہیں گی۔ قائدین مجالس کو چاہیئے کہ وہ ان تمام تفصیلات کو خدام تک پہونچائیں۔ اور ان پر پوری طرح کاربند ہوں۔ تا مرکز کو اپنے انتظامات میں سہولت ہو۔

سالانہ اجتماع کی تاریخیں نوٹ فرما لیجئے

۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر ۱۹۵۰ء — بروز ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن کی رپورٹ

ماہ رمضان — خدا کے فضل سے سارے رمضان المبارک میں درس القرآن باقاعدگی کے ساتھ ہوتا رہا۔ ۲۷ویں کو ختم قرآن کی اجتماعی دعا کی گئی۔ دعا سے پہلے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا اپنی علالت کے متعلق مضمون پڑھ کر سنایا گیا۔ اور اس کے بعد تمام حاضرات نے نہایت تضرع اور درد و کرب کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی۔

صدقہ۔ دعا کے بعد صدقہ وخیرات کے لئے چندہ جمع کیا گیا۔ جس سے عید سے اگلے دن ایک بکرا بطور صدقہ ذبح کیا گیا۔ اور دعا کی گئی۔ کہ ہمارا خدا ہمارے آقا کو جلد سے جلد شفا کاملہ عطا فرمائے۔ اور ہمیں ان کے سایہ عاطفت میں دینی و دنیوی برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دوسرے اجلاس میں حاضری معمول سے زیادہ تھی

(سیکرٹری تعلیم و تربیت)

ہماری سیکرٹری تعلیم و تربیت محترمہ عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ نہایت انہماک کے ساتھ دینی کاموں میں حصہ لیتی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ محترمہ موصوف کے لئے دینی و دنیوی ترقی کی دعا فرمائیں اللہ تعالےٰ ان کے اس شغف میں برکت ڈالے۔ آمنہ بیگم سیال صدر لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور

ضروری اعلان

جیسا کہ اخبار الفضل کے ذریعہ احباب کو علم ہو چکا ہے کہ میرے والد بزرگوار حضرت بابا حسن محمد صاحب وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میں ایک عرصہ تک بغرض تبلیغ سلسلہ میں باہر رہا ہوں اور مجھے علم نہیں کہ مرحوم نے کسی فرد سے کوئی قرضہ لیا تھا یا کسی کو دیا ہوا تھا۔ بہرحال کسی دوست نے حضرت والد صاحب مرحوم سے اگر کوئی قرض لیا ہو یا کسی کا قرضہ وغیرہ دینا ہو۔ تو ایسے افراد میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ خاکسار رحمت علی مبلغ انڈونیشیا حال ۳۲ ڈیوس روڈ لاہور

درخواست دعا: میری لڑکی عزیزہ عفت صدیقہ کچھ عرصہ سے بیمار ہے۔ گزشتہ ماہ طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ اب الحمد للہ حالت رو بہ اصلاح ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبدالحمید شیخوپوری ۲۶ ٹمپل روڈ لاہور

روزنامہ ــــ الفضل ــــ لاہور

۲۸ جولائی ۱۹۵۰ء

فرقے ــ اور ــ اسلامی نظام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مودودی صاحب نے جو تقریر حال میں فرمائی ہے۔ وہ معموں سے بھرپور ہے ان معموں میں سے ہم ایک کا ذکر کرتے ہیں۔ پہلا معمہ یہ ہے کہ آپ نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے کہ

"ان حالات میں ۱۹۴۸ء کے آغاز میں نظام اسلامی کا مطالبہ اٹھا۔ ان کے سامنے ایک متعین صورت (Concret shape) رکھ دی گئی کہ یہ اسلامی حکومت ہے، اور یہ ہمارا مطالبہ ہے۔ اس مطالبہ سے کسی گروہ فرقہ اور شخص کو کوئی اختلاف نہیں تھا۔ شیعہ۔ سنی۔ وہابی۔ غرض پوری قوم متفق ہو گئی۔ یہ مطالبہ درحقیقت کلمہ توحید ہی کی تشریح تھا جس سے کسی بھی شخص کو مجال انکار نہ ہوئی۔ اور نہ ہو سکتی تھی"

(تسنیم ۲۵ جولائی ۱۹۵۰ء)

اب اس عبارت سے ہر ایک ذہن پر یہ بات واضح ہے کہ جو مطالبہ کیا گیا تھا اسی کے مطابق شرعی قانون کا نفاذ ہونا چاہیئے مطالبہ کے متن اور الٰہی حکومت کے اصولوں میں سرمو فرق نہیں ہونا چاہیئے۔ مودودی صاحب کے اس قول کے مطابق اسلام کا ہر فرقہ شیعہ سنی۔ وہابی۔ اس مطالبہ پر متفق تھا۔ ہم نے اسلام کا فرقہ اس لئے کہا ہے کہ پاکستان میں نہ صرف غیر مسلم بلکہ بہت سے مسلمان کہلانے والے بھی جو شائد کسی فرقہ سے منسلک نہیں، شرعی قانون کے نفاذ کے خلاف ہیں۔ ان میں ہم کمیونسٹوں کو بھی شمار نہیں کرتے بلکہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو کہلاتے تو مسلمان ہی ہیں، مگر ان کے خیال میں پاکستان کے موجودہ حالات ہی میں نہیں بلکہ اس ترقی کے زمانہ میں اسلامی قانون قطعاً قابل عمل نہیں ہے۔ وجہ خواہ کچھ بھی ہو۔ خواہ یہی وجہ ہو کہ وہ موجودہ آزادی کے زمانہ میں اسلام کے فوجداری قانون کو مہذبانہ نہیں سمجھتے۔ مگر اس میں

کوئی شک نہیں کہ پاکستانیوں کی ایک بہت بڑی تعداد ایسی ہے کہ جو ہے تو بظاہر مسلمان ہی اور اسلامی تمدن اور معاشرتی اصولوں کے ہی پابند ہیں۔ نکاح وغیرہ معاملات میں اسلامی شریعت کی ہی پابندی کرتے ہیں مگر وہ شریعت اسلامی کے نفاذ کے دل سے خلاف ہیں۔ بہرحال ہم ایسے لوگوں کا ذکر نہیں کر رہے۔ ہم صرف ٹھیٹھ اسلامی فرقوں ہی کو لیتے ہیں۔

اب ظاہر ہے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ جس اسلامی نظام کے مطالبہ کا مودودی صاحب نے ذکر فرمایا ہے۔ ضرور ہے کہ اسلامی قانون اسی مطالبہ کے مطابق حرف بحرف ہو۔ ورنہ مطالبہ کو ناقص سمجھنا پڑے گا مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ نظام اسلامی کے مطالبہ سے کسی گروہ فرقہ اور شخص کو کوئی اختلاف نہیں تھا۔ شیعہ۔ سنی۔ وہابی۔ غرض پوری قوم متفق ہو گئی تھی۔ لیکن تقریر کرتے ہوئے ابھی ان فقرات کے ادا کرنے میں آپ کی پوری سانس بھی خرچ نہیں ہوئی تھی کہ معترضین کا ذکر کر کے آپ فرماتے ہیں۔

"کہا گیا کہ یہاں مختلف فرقے ہیں۔ لہذا یہاں قانون ملکی (Law of land) کس فرقہ کا ہو گا جواب دیا گیا کہ جس طرح تمام جمہوری نظاموں میں قانون ملکی وہی ہوتا ہے جس پر اکثریت متفق ہو۔ اس لئے یہاں بھی اکثریت والے فرقہ کی فقہ ہی قانون ملکی ہو گی" (تسنیم ۲۵ جولائی ۱۹۵۰ء)

ملاحظہ فرمائیے یہ ایک اعتراض کے جواب میں اسی مطالبہ کی تشریح میں فرمایا گیا ہے۔ جس مطالبہ سے بقول مودودی صاحب کسی گروہ فرقہ اور شخص کو کوئی اختلاف نہیں ہے۔ اس مہلک تشریحی جواب کے بعد آپ کے اس ادعا کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے۔ جہاں آپ فرماتے ہیں کہ مطالبہ پر تو کوئی اختلاف نہیں کیونکہ جب اس کی عملی صورت پیش کی گئی ہے۔ تو وہی مطالبہ بھڑوں کا چھتہ بن کر رہ جاتا ہے

مسلمانوں میں بے شمار فرقے ہیں۔ مگر ہم اسکو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ ہم صرف ان فرقوں کو لیتے ہیں۔ جن کا ذکر مودودی صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا ہے۔ یعنی شیعہ۔ سنی اور وہابی ان تینوں فرقوں میں سے ہر ایک دوسرے کو فقہی مسائل ہی کے لحاظ سے پکا کافر اور مرتد سمجھتا ہے۔ اور تقریباً ہر ایک کی فقہ کے مطابق کافر اور مرتد خاصکر مرتد کی سزا قتل ہے فرض کیجئے کہ یہاں سنیوں کی اکثریت ہے اور بقول مودودی صاحب ان کی فقہ ہی قانون ملتی ہے۔ نتیجہ کیا ہو گا؟ اگر تو سنی اپنی فقہ کا پورا پورا نفاذ چاہیں گے تو انہیں لازماً تمام شیعوں اور وہابیوں کو ارتداد کے جرم میں قتل کرنا پڑے گا۔ خود مودودی صاحب نے اپنے ایک مقالہ میں جو ترجمان القرآن میں "قتل مرتد" کے موضوع پر شائع کیا۔ مرتد کی سزا قتل بیان فرمائی ہے۔ اگر خدانخواستہ زمام اقتدار خود مودودی صاحب کے ہاتھ میں آ جائے۔ قرآن کے اپنے فیصلہ کے مطابق "قتل مرتدین" کا بازار گرم کرنا پڑے گا۔ ورنہ اسلامی حکومت کے معنے ہی کیا رہ جاتے ہیں؟

آخر سنیوں کو اپنے علماء کے فتاوے کو جامہ عمل پہنانا ہی پڑے گا۔ جب اللہ تعالےٰ تمام مسلموں اور غیر مسلموں کی زندگی اور موت ان کے ہاتھ میں دے دے گا۔ تو وہ نماز میں آمین بالجہر کیوں کہنے دیں گے۔ اور انگشت شہادت کیوں اٹھانے دیں گے۔ "ض" کا تلفظ اپنے تلفظ سے الگ کیوں کرنے دینگے۔

جواب میں کہا جائے گا صاحب! یہ تو فروعی مسائل ہیں۔ ایسے اختلافات کا ریاست کے کاروبار سے کیا تعلق؟ جی نہیں انہی چھوٹے چھوٹے مسائل پر بڑے بڑے حنفی علماء کے فتاوے قتل موجود ہیں۔ بلکہ ہر مسجد پر حنفی حکومت کے حکم سے ایک بورڈ جس میں حرمت مساجد کے تعزیری قواعد لکھے ہونگے لٹکا دیا جائے گا۔ پہلا قاعدہ شائد حسب ذیل ہو گا۔

"ہر مسجد میں حنفا کے طریق پر ہی نماز ادا کرنا ہو گی۔ جو ایسا نہ کرے گا نتائج کا ذمہ وار وہ خود ہو گا غیر حنفی طریقے پر نماز پڑھنے والا ایک ماہ قید اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا کا مستوجب ہو گا"

یہ تو رعایتی سزا بیان کی گئی ہے۔ ورنہ حنفی علماء کے نزدیک تو غیر حنفی طریق سے ایک امر میں بھی اختلاف کرنے والا واجب القتل ہے

آپ فرمائیں گے کیا جاہلانہ باتیں ہیں۔ عرض ہے کہ اکثریت کی فقہ کو رائج کرنے کے تو یہ نتائج ہوں گے ہی ان سے گریز کرنا ناممکن ہے۔ پھر خود حنفیوں میں آگے باہم ہزاروں ایسے فقہی اختلافات ہیں کہ جن کی سزا مرتد ہو جانے کی وجہ سے قتل ہے ممکن ہے کہ جو لوگ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو "بشر" نہیں مانتے۔ ان کی اکثریت نکل آئے۔ پھر قہر درویش بجان درویش یا تو مودودی صاحب کو بھی ان کا ہمخیال ہونا پڑے گا۔ ورنہ اپنی جان سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔

اگر اس کا جواب یہ دیا جائے کہ قانون ایسا بنایا جائے گا۔ جس میں ایسے فروعی اختلافات کے متعلق فتاوے قتل کو نظر انداز کر دیا جائیگا۔ تو جناب من پھر ہم اس کو اکثریت والے فرقہ کی حکومت نہیں کہیں گے، بلکہ ایسی صورت میں تو ایک یہ سوال اور بھی پیدا ہو گا کہ ایسا روادارانہ قانون بنانے والے کون ہوں گے، ظاہر ہے کہ وہ اکثریت والے فرقہ سے نہیں ہوں گے۔ اور نہ کسی اور مشہور فرقے سے تعلق رکھنے والے ہوں گے۔ بلکہ وہ ایک نیا ہی فرقہ ہو گا جو یقیناً اکثریت والا نہیں ہو گا۔ بلکہ اقل اقلیت ہو گا۔ خواہ وہ مختلف فرقوں کے نمائندے ہی کیوں نہ ہوں لیکن لطف یہ ہے کہ جونہی وہ ایسا روادارانہ قانون بنائیں گے۔ وہ اپنے فرقہ سے باہر ہو جائیں گے۔

یہ ایک عظیم معمہ ہے جو مودودی صاحب کی تقریر کے دونوں ٹکڑوں کا ٹکراؤ کرنے سے درپیش ہو جاتا ہے۔ ہم اس معمہ کو "اونہہ" کہہ کر نظر انداز نہیں کر سکتے۔ کیونکہ بقول مودودی صاحب ایک طرف تو اسلامی نظام کے مطالبہ میں سب فرقے شامل ہیں۔ دوسری طرف اس مطالبہ کی تعمیل میں جو قانون بنایا جائے گا وہ صرف اکثریت والے فرقہ کی فقہ کے مطابق بنایا جائے گا۔

اس لئے یا تو مودودی صاحب کا یہ قول غلط ہے کہ اسلامی نظام کے مطالبہ پر کسی فرقہ کو اعتراض نہیں۔ اور یا پھر آپ کا یہ جواب صحیح نہیں ہے۔ کہ اسلامی نظام میں اکثریت والے فرقہ کی فقہ کے مطابق قانون بنایا جائے گا۔ مودودی صاحب نے فرقہ والے اعتراض کا مندرجہ بالا جواب دے کر

(باقی دیکھیں ص پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دق و سل

(از ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چغتائی دار السلام بیرون دہلی دروازہ لاہور)

وجہ تسمیہ۔ اس مرض میں چونکہ مریض کو ذبول و ہزال زیادہ ہوتا ہے۔ اور وہ کمزور اور دبلا ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو دق کہتے ہیں۔

سبب مرض:۔ اس مرض کا سبب ایک خوردبینی جرثومہ ہے۔ جسے ٹی بی کہتے ہیں۔ یہ جراثیم جب بدن میں داخل ہو کر کسی عضو کو اپنا مستقر بنا لیتے ہیں۔ تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب یہ جراثیم پھیپھڑے میں جاگزیں ہوں۔ تو سل پیدا کرتے ہیں۔ جب انتڑیوں کو ماؤف کریں۔ تو انتڑیوں کی دق کا موجب ہوتے ہیں۔ جب ہڈیوں کو مبتلائے مرض کریں۔ تو ہڈیوں کی دق۔ اور جب غدود بدن خاص کر گردن کے غدود پر حملہ کریں۔ تو خنازیر پیدا کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

اسباب مرض:۔ مریضانِ سل و دق کا قرب وجوار تنگ و تاریک مکانات کی رہائش جن میں تازہ ہوا اور سورج کی روشنی کی آمدورفت نہ ہو۔ ردائیت غذا۔ غربت۔ جہالت۔ بعض امراض کا حملہ مثلاً کھانسی۔ دمہ۔ نمونیا۔ پلوریسی۔ خسرہ۔ چیچک۔ انفلوانزا وغیرہ۔ اس کے علاوہ طبی امراض کا نتیجہ بھی دق و سل ہوتا ہے۔ مثلاً ذیابیطس۔ استسقاء وغیرہ۔

مستعدین:۔ امراضِ سینہ کے مریض۔ غریب و نادار لوگ۔ ایسے خاندانوں کے افراد جن میں یہ امراض موجود ہوں۔ یا جن میں یہ مرض موروثی ہو۔ جوان عمر کے لڑکے اور لڑکیاں جو اپنی عادات میں محتاط نہ ہوں وغیرہ

تشخیص:۔ اس مرض کی تشخیص مریض کے بلغم کے امتحان۔ بخار کی کیفیت۔ ذبول و ہزال اور ایکسرے یا گرام سے ہو جاتی ہے تجربہ کار ڈاکٹر مریض کو دیکھتے ہی مرض کو پہچان جاتے ہیں۔

علامات:۔ یہ مرض بے معلوم طور پر شروع ہوتا ہے۔ اور عجیب بات یہ ہے۔ کہ ۱۰۱ درجہ حرارت تک مریض تپ کو محسوس تک نہیں کرتا۔ کھانا کھانے کے بعد حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ طبیعت کسل مند رہتی ہے۔ کام کاج سے نفرت ہو جاتی ہے اور مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ سل میں کھانسی اور بخار ابتداء سے ہی شامل حال ہوتا ہے۔ اور جس طرف کا پھیپھڑہ ماؤف ہو۔ اس طرف کا رخسار قدرے سرخی کی جھلک مارتا ہے۔

انتڑیوں کی دق میں انتڑیوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ اور ٹٹولنے سے محسوس کئے جا سکتے ہیں۔ پیٹ میں عموماً نفخ رہتا ہے۔ مریض درد کی شکایت بھی کرتا ہے۔ کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا۔ اور اس مرض میں ذبول زیادہ ہوتا ہے۔

حفظ ماتقدم:۔ اس مرض سے محفوظ رہنے کے لئے بی سی جی کا ٹیکہ لگوائیں جسم و فکر زیادہ مشقت اور تھکا دینے والے کاموں سے پرہیز رکھیں۔ مریضوں کو تندرست اشخاص سے علیحدہ کر دیں۔ اور انہیں ہر جگہ تھوکنے اور کھانسنے سے منع کریں۔

عمدہ غذا کھائیں۔ دودھ۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی اور پھلوں کا حتی الوسع استعمال رکھیں۔ کھلی ہوا اور روشن مکانوں میں رہیں۔ گندگی اور غلاظت سے پرہیز کریں۔ امراض کا علاج ماہرین معالجین سے کرائیں۔ تاکہ ان میں الجھن پیدا ہو کر دق کا موجب نہ ہو۔

علاج۔ مریض کو کامل سکون و آرام میں رکھیں۔ عصر حاضر میں اس مرض کے عمدہ علاج دریافت ہو چکے ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھائیں۔ ڈی ہائیڈریٹڈ سٹریپٹومائی سین سلفیٹ ۱ گرام کا روزانہ دو دفعہ ٹیکہ کرائیں۔ (۲) ٹیبلٹ سوڈیم پیرا امینو سیلی سیلک ایسڈ۔ ۱۰ سے ۱۸ گولیاں روزانہ حسب برداشت کھلائیں۔ گویا ۳ سے ۱۰ گولیاں ہر چھٹے گھنٹہ بعد دیں یہ دوا مختلف کمپنیوں کی ساختہ مختلف ناموں سے آ رہی ہے۔ مثلاً ٹیبلٹ پیرامی سان سوڈیم (ہرٹ) ٹیبلٹ امینا سل (وونڈر) وغیرہ۔ اس کے علاوہ ایک نئی دوا جو اس سے کیمیاوی لحاظ سے بالکل مختلف ہے۔ مفید نتائج پیدا کر رہی ہے۔ اس کا نام ٹیبلٹ تھی او پیرامی زون ہے۔

1. Dihydrated Streptomycin Sulphate.
2. Tablet Sodium para Amino Salicylic acid.
3. Tablet paranisan Sodium (Hert)
4. Tablet Aminacyl (wander)
5. Tablet Thioparamizone (Therapao)
6. Adexoline Capsules (Glaxo)
7. Vi-Delta Capsule (Lederle)
8. Vitmol. 15(a) Coramine (Ciba)
9. Waterbury's Compound. 10. Sirolin (Roche)
11. Elixir Neogudine
12. Pneumothorax 13. Phrenic Evulsion
14. Thoracoplasty 15. Cedema Phos
16. Kapilin (Glaxo) 17. Coagulin (Ciba).

اگر پھیپھڑوں میں غار موجود ہوں۔ تو نیوموتھوریکس (انتفاح الصدر) کے ذریعہ ماؤف پھیپھڑہ بند کر دیں۔ بعض معالج فرینکس کو مسل کر پھیپھڑے کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ اس سے بھی پھیپھڑے کو آرام پہنچتا ہے۔ جب پلورا اور پسلیوں میں التصاق پیدا ہو جائے۔ تو پسلی کاٹ کر نکال دی جاتی ہے۔ وغیرہ یہ سب علاج موقعہ و محل پر نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ کھانسی کی شدت میں اوکسیجن سونگھانا۔ کوڈائنا فاسفیٹ ½ گرین کھلانا اور دل کے ضعف میں کورامین دینا مفید ہے۔

مرض کے دوران میں کئی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بخار کی تیزی۔ کھانسی کی زیادتی۔ اشتہاء کی کمی۔ اسہال۔ بے خوابی۔ اعضا شکنی۔ پسینہ کی کثرت۔ خون تھوکنا وغیرہ۔ اگر مریض خون تھوکتا ہو۔ تو اسے کیپلین یا کوا سے گولین کا ٹیکہ کرائیں۔

غذا۔ مریض کو جید کیموس غذا کھلائیں۔ گھی۔ مکھن۔ بالائی۔ دودھ۔ فروٹ جوس۔ فرنی۔ دلیہ حلوہ وغیرہ وافر دیں۔ غذا میں تنوع پیدا کریں۔ تاکہ اشتہا پیدا ہو۔ اور مریض جس شے کو پسند کرے۔ وہ کھلائیں۔ تاکہ بدن کی پرورش ہوتی رہے۔

ضروری ہدایات:۔ مریض کو کھلی تازہ ہوا میں رکھیں۔ سورج کی روشنی اس مرض میں اکسیر ہے۔ نم دار تنگ و تاریک مقام ایسے مریض کے لئے مہلک ہیں۔ (طالب دعا عبد الحمید چغتائی)

افریقہ کے دور دراز ممالک میں اسلام کا چرچا

کماسی کالج کے لئے چندہ کی فراہمی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کماسی (مغربی افریقہ) میں ایک کالج کھولنے کی تجویز فرمائی تھی۔ تا وہاں کے مسلمان اپنے کالج میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کر سکیں۔ اور بیرونی بداثرات سے بچ سکیں۔ اس غرض کے لئے مکرم ڈاکٹر سعید الدین صاحب لنڈن سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد اس کالج کے پرنسپل کی حیثیت سے وہاں تشریف لے گئے۔ انہوں نے جماعت میں کام شروع کر دیا۔ اور اب مسلمانوں کے علاوہ عیسائی طلباء بھی تعلیم کے لئے آ رہے ہیں۔ کالج کی کوئی اپنی عمارت نہ تھی۔ چنانچہ اشانٹی کی جماعت نے دس ہزار پونڈ کی رقم جمع کرنے کا فیصلہ کیا۔ چنانچہ چند دن ہوئے وہاں سے مولوی نذیر احمد علی صاحب رئیس المبلغین تحریر فرماتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے لوگوں نے دل کھول کر چندے دیئے ہیں۔ اور ڈیڑھ ہزار پونڈ کی رقم جمع ہو گئی ہے۔ باقی رقم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ جمع ہو رہی ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ تا اللہ تعالیٰ ہمارے مجاہدین کی کوششوں میں برکت ڈالے اور فضل عمر کے ارشاد کے ماتحت کھولا ہوا کالج ترقی کرتا چلا جائے۔ اور جس مقصد کے لئے یہ کالج کھولا گیا ہے۔ وہ پورا ہو۔ اس علاقہ میں تبلیغ کا کام بھی اللہ کے فضل سے جاری ہے۔ مولوی صاحب کی کوشش کے نتیجہ میں چھ افراد داخل سلسلہ ہوئے احباب ان کی استقامت کے لئے بھی دعا فرماتے رہیں جزاکم اللہ

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار آج کل سخت بیمار ہے۔ باقاعدہ علاج ہو رہا ہے۔ مگر ۳ روز سے بخار نہیں اترا۔ درد دل سے دعاؤں کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے صرف ایسی زندگی عطا فرمائے۔ جو اسکی اور اس کے پیارے خلیفہ کی رضا کا موجب ہو۔ اور مجھ پر رحم فرمائے۔ (نذیر احمد علی مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ)

(۲) اہلیہ صاحبہ مولوی بشیر احمد صاحب بھاگلپور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے اور چودھری اللہ بخش صاحب ٹھیکیدار خانقاہ ڈوگراں کی مالی مشکلات کے لئے اور خاکسار کی کامیابی اور خاتمہ بالخیر کے لئے تمام بزرگان سلسلہ سے درد دل سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الستار شاہد مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھاگلپور بہار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چوہدری ظہور الدین احمد مرحوم

حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

از مکرم احمد دین صاحب متعلم تعلیم الاسلام کالج حال چک ۱۰۹ گ ب

چوہدری ظہور الدین احمد خاکسار کے برادر بزرگ مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۵۰ء کو چک ۱۰۹ گ ب نزاں گڑھ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ پر گرمی کی شدت کا سخت حملہ ہوا اور اس کا بخار سر کو چڑھ گیا۔ وقت پر مناسب علاج میسر نہ آسکا۔ اسلئے آپ آناً فاناً وفات پا گئے۔

آپ ۱۴ اگست ۱۹۲۲ء کو اپنے آبائی وطن بمقام کریام تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ والد محترم حاجی غلام احمد رضی اللہ عنہ کی صحبت سے قریباً ۱۹ سال فیض یاب رہے۔ جس کی وجہ سے آپ کی تربیت نہایت اعلیٰ رنگ میں ہوئی۔ آپ نے مڈل تک مقامی سکول سے تعلیم حاصل کی۔ بعد میں والد محترم نے قادیان دارالامان بھجوا دیا اور میٹرک تک وہاں تعلیم حاصل کی۔ اتنا عرصہ آپ نے بورڈنگ تحریک جدید کے اعلیٰ دینی ماحول میں پرورش پائی قادیان کی مقدس بستی میں نیک لوگوں کی صحبت نے آپ کی دینی حالت میں نمایاں تغیر پیدا کر دیا۔ جس نے آپ کی آئندہ زندگی کو اعلیٰ رنگ میں سنوار دیا میٹرک پاس کرنے کے بعد والد صاحب وفات پا گئے۔ اس لئے آپ ان کے قائمقام بن گئے گھر کا نظم و نسق اور زمین کی نگہداشت کا کام آپ کے سپرد ہوا۔ آپ نے باوجودیکہ اپنی کم عمری کے اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے آخری وقت تک سرانجام دیا۔ آپ نے اس خلا کو نہایت اعلیٰ طریق سے پُر کیا اور والد صاحب کا حقیقی مثیل بننے کا شرف حاصل کیا۔

کافی عرصہ سے جماعت میں خدام الاحمدیہ کے قائد کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اور اب درود پاکستان کے بعد مقامی جماعت نے سیکرٹری مال کے فرائض بھی آپ کے سپرد کر دیئے۔ آپ نے یہ کام نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیئے۔

جب کبھی مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ یا انسپکٹر بیت المال تشریف لاتے تو آپ ان کے ساتھ پورا تعاون فرماتے اور اپنے کام کو صحیح طور پر بتلا دیتے۔ جس کی وجہ سے مبلغ یا انسپکٹر آپ کے کام پر خوشنودی کا اظہار فرماتے۔ اور آپ کے متعلق اعلیٰ ریمارکس لکھ جاتے۔ حضرت مسیح الموعود و دیگر کتب سلسلہ عالیہ کی کتب کا مطالعہ فرماتے اور ان کے نوٹ تیار کر کے محفوظ کرتے۔ قرآن مجید اور تفسیر کبیر کا مطالعہ آپ ہر روز فرماتے اور ان کے مطالب پر غور و خوض کرتے اور قرآن کریم کی نہایت خوش الحانی سے تلاوت فرماتے۔ اس کے علاوہ اخبار "الفضل" روزانہ منگواتے اور اس کا شروع سے لے کر آخر تک اچھی طرح مطالعہ فرماتے اور ضروری ضروری باتوں کو نوٹ کر لیتے۔ کسی مسئلہ کے اختلاف کے وقت مبلغ سلسلہ سے استفسار فرماتے نیز صحیح مسئلہ کے اظہار سے آپ کبھی نہیں جھجکتے تھے۔ بلکہ اکثر اختلاف کے وقت نہایت دلیری سے درست اور ٹھیک مسئلہ کا اظہار فرماتے

آپ ارکان اسلام کی نہایت سختی سے پابندی فرماتے تھے۔ صوم صلوٰۃ پر آخری دم تک قائم رہے۔ رمضان کے روزوں میں وقت کے تعین کے لئے بوقت سحری و افطار خود گھڑیال بجاتے جس کی وجہ سے سارے گاؤں والوں کو روزہ رکھنے اور افطار کرنے میں سہولت ہوتی

اپنی چھوٹی سی عمر میں وصیت کی اور تحریک جدید کے مالی جہاد میں شریک ہوئے اور باقاعدگی سے مرتے دم تک چندہ دیتے رہے۔ نیز والد صاحب مرحوم کا چندہ تحریک جدید جاری رکھا۔ بوقت رحلت آپ کے ذمہ کسی قسم کا بقایا نہیں تھا۔

آپ میں خدمت خلق اور رفاہِ عام کا جذبہ بدرجہ اتم موجود تھا۔ گاؤں میں رفاہِ عام کے اکثر کام سرانجام دیتے۔ گاؤں میں ڈاکخانہ کا کام ایک پرائمری پاس کے سپرد ہے۔ جو انگریزی زبان سے بالکل عاری اور صحیح اردو لکھنے سے ناآشنا ہے۔ آپ چونکہ تعلیم یافتہ تھے اور میٹرک پاس کیا ہوا تھا۔ اسلئے آپ کے لئے یہ کام آسان تھا چنانچہ آپ نے مسلسل تین سال تک بغیر کسی معاوضہ کے اس کام کو پوری طرح سرانجام دیا۔ برانچ پوسٹماسٹر کا مکمل کام کرتے اور افسروں کی چیکنگ کا تمام کام آپ کے ہاتھوں سرانجام پاتا۔ جس کی وجہ سے نہایت اعلیٰ ریمارکس افسران کی طرف سے لکھے جاتے۔ اس کے علاوہ زمینداروں کے بیسیوں کام آپ کے ہاتھوں ہوتے۔ جو کسی کو کسی کام کے کرانے کی ضرورت پڑتی۔ وہ فوراً آپ کے پاس آجاتا۔ آپ اس کی حسب خواہش مکمل کام کر دیتے ایسے کاموں کو آپ نے کبھی بھی عار نہیں سمجھا بلکہ نہایت خوشی اور مسرت سے دوسروں کے کام کو کرتے نیز گورنمنٹ کی بحالیاتی پولیس اور سکیم کی بعض دفعات نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے بعض زمینداروں کو تکلیف ہوتی۔ وہ آپ کے پاس آتے اور آپ ان کی پوری تسلی کرتے اور تمام مشکلات کو حل کرتے۔ جس کی وجہ مقامی لوگوں کی نظروں میں آپ کی خاص قدر کی جاتی اور نہایت معزز گردانے جاتے۔

گھر میں آپ کا سلوک نہایت اعلیٰ تھا۔ والدہ صاحبہ کی بہت عزت اور قدر کرتے ان کے ہر حکم کو من وعن بجالاتے۔ دو برادران خورد خاکسار محمد الدین و نور الدین سے نہایت ہمدردانہ سلوک رکھتے ورودِ پاکستان کے بعد نہایت تنگی کی حالت میں آپ نے ہمیں پڑھائی جاری رکھنے کی تلقین فرمائی اور بعض وقت آپ نے خود تنگی برداشت کر کے ہماری مدد فرمائی۔ اور خدا تعالیٰ نے اس وقت کو بخیر وخوبی پورا کر دیا۔ رشتہ داروں سے آپ کو ایک خاص محبت تھی اور ان کی بوقت ضرورت پوری پوری مدد فرماتے۔

مرحوم نے نہایت ہنس مکھ طبیعت پائی اور ہر ایک سے بشاشت سے پیش آتے خاص طور پر جماعت احمدیہ کے فرد کو مل کر نہایت خوش ہوتے۔ آپ کم گو تھے اور طبیعت میں شرم بہت زیادہ تھی صرف ضرورت کے وقت بات کرتے فضول باتیں کرنے کی عادت نہیں تھی۔ اپنی کم عمر کے باوجود طبیعت میں سوچ بچار کا مادہ بہت زیادہ تھا اور نہایت سنجیدگی سے کسی مسئلہ پر غور فرماتے۔

آپ نہایت اعلیٰ اخلاق رکھتے اپنے تو ایک طرف بیگانے بھی آپ کے حسن و اخلاق کے معترف تھے۔ آپ بھی ہر ایک کے ساتھ محبت اور اخلاص کے ساتھ پیش آتے۔ مرحوم طبیعت کے فیاض تھے۔ ضرورت کے وقت فراخ دلی سے خرچ کرتے۔

آپ پیدائشی احمدی تھے نہایت نیک سیرت مخلص اور سادہ طبیعت رکھنے والے تھے۔ آپ نے کبھی بھی کسی کو بُرے الفاظ سے یاد نہیں فرمایا۔ بلکہ نہایت حلیمی سے دوسرے کو مخاطب کرتے طبیعت میں انکسار کا بہت نمایاں تھی

مرحوم نے ۲۶ سال عمر پائی اور ایک پانچ سالہ بچہ بشیر الدین احمد یادگار چھوڑا ہے دوست دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس بچہ کی زندگی لمبی عطا فرمائے اور اس کو صحیح رنگ میں اسکے نقش قدم پر چلنے والا بنائے۔

مرحوم کی اس جوانی کی عمر میں اچانک اور ناگہانی موت پر ہر ایک کو قلق ہوا ہے۔ اور متعدد دوستوں کے خطوط آپ کی وفات پر بطور تعزیت موصول ہوئے ہیں۔ اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے ان تمام کا انفرادی طور پر جواب نہیں دیا گیا۔ اسلئے اس جگہ ان تمام کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان سے اور دیگر افراد جماعت سے درخواست و عا کرتا ہوں کہ وہ دعا فرمائیں کہ مرحوم کو خدا اپنے قرب میں جگہ دے اور اس کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان اس کی والدہ، بھائی بیوہ اور اس کے ۵ سالہ بچہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خدا ان سب کا خود حامی و ناصر ہو۔ آمین

مرحوم چونکہ موصی تھے۔ اسلئے آپ کی نعش وفات کے دوسرے دن مورخہ ۳۱ مئی ۱۹۵۰ء کو ربوہ بذریعہ بس پہنچائی گئی۔ اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے نماز جنازہ ادا فرمائی اور مرحوم کو ربوہ کے قبرستان خاص میں سپرد خاک کر دیا

شکریہ احباب

خاکسار کی والدہ صاحبہ مرحومہ مغفورہ کی وفات پر خاکسار کے اقارب و بہت سے دیگر احباب نے اپنے محبت سے بھرے ہوئے جذبات کا اظہار فرمایا اور دلی ہمدردی سے تعزیت فرمائی۔ پھر برخوردار مرزا افضل الرحمٰن کے بیٹے لطف المنان کی شدید علالت کے دوران میں اپنی خاص دعاؤں اور لگاتار دعاؤں سے ممنون فرمایا

اور پھر برخوردار لطف المنان کی وفات پر دلی محبت و ہمدردی سے تعزیت فرمائی۔ خاکسار تمام ایسے محب اقارب و احباب کا دل سے ممنون ہے اور جناب الٰہی کے حضور ملتجی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس محبت اور دلی ہمدردی کی بہترین جزا عطا فرمائے اور آپ پر اور آپ کے جملہ اہل و عیال و اقارب پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے۔ اور اپنے قرب میں نہایت اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

خاکسار مرزا برکت علی احمدی (ساکن محلہ دار العلوم قادیان شریف) از پسادر چھاؤنی۔

جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ متوجہ ہوں

مرکز سے آمدہ ہدایت کے مطابق چندہ کی وصولی میں باقاعدگی پیدا کرنے اور بجٹ کو سو فی صدی پورا کرنے کی غرض سے ایک مالی کانفرنس کی جا رہی ہے۔ مرکز اسکے لئے ۳ ستمبر ۱۹۵۰ء کی تاریخ مقرر ہوئی ہے پس جملہ امراء پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ ضلع جھنگ سے استدعا ہے کہ وہ اس اعلان کو پڑھ کر ہفتہ کے اندر اندر مطلع فرما دیں کہ آیا اس مذکورہ بالا تاریخ کے تقرر سے اتفاق ہے یا کہ اسی ماہ ستمبر میں کوئی اور تاریخ مقرر کی جائے اور وہ کونسی تاریخ ہو۔ اگر ہفتہ کے اندر ان کی طرف سے جواب نہ آیا تو یہی سمجھا جائیگا کہ انہیں مورخہ ۳ ستمبر کو کانفرنس کے انعقاد میں کوئی اعتراض نہیں ہے

[illegible] جماعت [illegible] احمدیہ ضلع جھنگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدّ و جہد

(از مکرم سید عزیز الرحمٰن صاحب آف منصوری کنٹری سندھ)

ہر شخص اپنے مقصد کے لئے کوئی نہ کوئی کوشش کرتا ہی رہتا ہے۔ خواہ وہ کامیاب ہو یا ناکام۔ لیکن کامیاب وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو مسلسل نہ تھکنے والی محنت جاری رکھتے ہیں۔ اور بالآخر اپنے مقصد کو پالیتے ہیں۔ لیکن وہ شخص جو اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک قدم بھی نہ چلے۔ وہ اپنی مراد کیسے پاسکتا ہے؟ جو لوگ خدا کی دی ہوئی نعمتوں اور طاقتوں سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ان کا انجام ہمیشہ آہوں اور آنسوؤں پر ختم ہوتا ہے۔ ان ہی الفاظ کو تاریخ کے آئینہ میں دیکھیں۔ جب خدا کی رحمت کا چھینٹا عرب کی زمین پر پڑا۔ تو اس سے وہ قوم پیدا ہوئی۔ جو اپنے وقت میں دنیا کی نگہبان تھی جب اس کی فتوحات کا سلسلہ شروع ہوا۔ تو وہ مشرق کی انتہاء اور مغرب کی آخر تک پہنچ گئی۔ جہاں ملک اسپین ہے۔ اس وقت یہ عیسائی سلطنت کے ماتحت تھا۔ جسے ۷۱۱ء میں طارق علیہ الرحمۃ نے فتح کیا۔ اور عیسائیوں کی فوج کو دھکیلتے ہو دور شمالی مشرق تک پہنچ گئے۔ جس سے آگے فرانس کا ملک واقعہ ہے۔ ان مغلوب عیسائیوں نے شمال مشرقی پہاڑوں میں پناہ لی۔ اور ان کے دل انتقام کے جذبہ سے لبریز تھے۔ لیکن وہ مشرق سے مغرب تک پھیلی ہوئی اسلامی سلطنت کے مقابلہ کی تاب نہ لا سکتے تھے وقت گزرتا گیا۔

مسلمان ایک بہت لمبے عرصہ کے بعد جب آرام طلب ہو گئے۔ اور جفا کشی کی بجائے طاؤس رباب کی تانوں میں مدہوش ہو گئے۔ تو ان میں خانہ جنگیاں ہونے لگیں۔ یہ موقعہ غنیم کے لئے پیام آزادی سے کم نہ تھا۔ اور مسلمانوں کیلئے تنزل اور بربادی کا پیش خیمہ۔ ان عیسائیوں نے اسپین کی اسلامی سلطنت پر حملے شروع کر دیئے۔ وقتی طور پر مسلمانوں نے ان کا مقابلہ کیا۔ لیکن ان کے حملے یکے بعد دیگرے باقاعدہ جنگ کی صورت میں ہوتے رہے۔ مسلمانوں نے مقابلہ کیا۔ لیکن ان کا مقابلہ وقتی تھا۔ وہ عیسائیوں پر فتح پاکر سمجھتے کہ خطرہ ٹل گیا۔ لیکن عیسائیوں کے حملے مسلسل تھے۔ اکثر اوقات مسلمانوں نے بڑی بہادری سے عیسائیوں کی پوری کی پوری فوج تباہ کر دی لیکن عیسائی اپنی اس تباہی سے خائف نہ ہوئے۔ اور ایک مجنون کی طرح ہمیشہ مقابلہ پر آتے ہی رہے۔ مسلمان خانہ جنگی اور دشمن کے متواتر حملوں سے کمزور ہوتے گئے۔ اور عیسائی شہر بشہر اور علاقہ بعلاقہ فتح کرتے رہے۔

اور اس وقت بھی علماء دین اسپین کی کفر بازی سے مسلمانوں کو ضعف پہنچاتے رہے۔ اور جب دشمن دروازے پر کھڑا تھا تو غدار بھی اپنی غداری کے جوہر دکھاتے رہے اس نازک وقت میں جب کہ ایک غمخوار مسلم بادشاہ ابوالحسن مسلمانوں کی اس گری ہوئی حالت کو بدلنا چاہتے تھے۔ اور میدان جنگ میں فرڈینینڈ جو عیسائیوں کا بادشاہ تھا۔ اور جس کی پشت پر تمام یورپ کی سلطنتیں تھیں اور جس کی ملکہ ازابیلہ خود فوج کی کمان کرتی تھی۔ فتح پر فتح پا رہا تھا۔ تو اس وقت اس مسلمان بادشاہ کے بیوقوف اور غدار لڑکے ابو عبداللہ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے خلاف مسلم بغاوت بلند کیا۔ اور اپنی مدد کے لئے دارالسلطنت غرناطہ کے دروازے عیسائی فوج کے لئے کھول دیئے۔ جنہے مسلمانوں کو دل کھول کر قتل کیا۔ اس خبر نے میدان جنگ میں ابوالحسن پر بجلی گرا دی اور سلطنت اسپین کی تباہی پر کوئی شک نہ رہا۔ وہ آخری دم تک عیسائیوں اور اپنے بدبخت لڑکے ابوعبداللہ سے جنگ کرتا رہا آخر اس نے شکست کھائی اور افریقہ چلا گیا

فرڈینینڈ نے ابوالحسن سے فراغت پاکر ابوعبداللہ کو حکم دیا کہ وہ غرناطہ کی چابیاں اس کے سپرد کر دے کیونکہ اس نے خود ہی اپنی قوم کے گلے دشمن سے کٹوائے تھے۔ ۲ جنوری ۱۴۹۲ء کو بدنصیب ابوعبداللہ فجر کے وقت اٹھا اور قلعہ کا دروازہ کھولا۔ اور غرناطہ کی چابیاں فرڈینینڈ کے حوالہ کر کے آنسو بہاتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ اس عظیم الشان سلطنت کا انجام اپنوں کی بزدلی اور دشمن کی مسلسل جدوجہد کی صورت میں مسلمانوں کے لئے آہوں اور آنسوؤں اور عیسائیوں کے لئے فتح اور شادمانی کا پیغام لایا یہ تھا وہ ملک جس پر مسلمانوں نے آٹھ سو سال حکومت کی عیسائیوں نے اسپین کو مسلمانوں سے خالی کرنے میں چار سو سال اور بیس نسلیں قربان کر دیں۔ یہ تھی ان کی وہ جدوجہد جس کا انہوں نے پھل پایا۔ اور جس کی لئے اتنی زبردست قربانی دی اور آج تک وہ اسلامی سلطنتوں کو تاراج کرتے چلے آرہے ہیں۔ آج ترکی۔ مصر ایران عراق اور افغانستان سب ہی اغیار کے پنجہ میں پھنسے ہوئے ہیں آخر یہ کب تک ایسا ہی چلا جاتا۔ خدا کی غیرت نے گوارا نہ کیا۔ اس نے مسلمانوں کی پیہم غفلتوں اور ناکامیوں کو دیکھ کر اس چودھویں صدی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث کیا تاکہ آپ پھر سے مسلمانوں کو سچے مسلمان بنائیں۔ اور پھر مسلمانوں کی شکست کو فتح سے بدل دیں آج خدا کا خلیفہ پکار رہا ہے

ہے ساعت سعد آئی اسلام کی جنگوں کی
آغاز تو میں کر دوں انجام خدا جانے

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام ہے کہ مسلمانو! تم اپنی ناکامیوں کو دیکھ کر ناامید مت ہو۔ وقت آگیا ہے کہ دو بارہ مسلمان پھر آیا مسلمان دوبارہ ترقی کریں۔ کفر کے مقابلہ میں کھڑے ہو جائیں۔ اور ایک نہ ختم ہونے والی جدوجہد کو شروع کر دیں۔ پھر انجام خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وہی ہمارا حقیقی مددگار ہے۔ ہمیں ایک مجنون کی طرح اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں لگ جانا چاہیئے۔ صحیح محنت کرنا ہمارا کام ہے۔ انجام خدا کے ہاتھ ہے۔ وہ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ جب کہ ایک عیسائی ایک یہودی اور دہریہ صحیح محنت کر کے اپنی محنت کا پھل پاتا ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ ایک مسلمان صحیح محنت کر کے کامیاب نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کا خلیفہ کہتا ہے کہ آؤ۔ انجام کی فکر نہ کرو۔ بلکہ کام کا آغاز کرو۔ ہمارا مقصد کیا ہے "اسلام کی فتح" کیا ہم نے پکارنے والے کی پکار کو سنا اور لبیک کہا؟ یہ اپنے دل سے پوچھیں۔ اور یاد رکھیں۔

فی القصاص حیٰوۃ یا اولی الالباب

فنا کی لذتوں میں ہی بقا کا راز پنہاں ہے
اسے جینے کا کیا حق ہے جسے مرنا نہیں آتا

۳۱ مئی تک وعدے پوری کرنیوالے مجاہدین

(قسط ۲)

ممتاز علی صاحب بوسٹل جیل لاہور	۲۱۰/-
ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امرتسری "	۱۵۰/-
محمد مبارک صاحب نسبت روڈ "	۱۲/-
اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری "	۳۰/-
اہلیہ محمد صادق صاحب فاروقی مقصود	۹/-
بابو چراغ الدین صاحب شاہدرہ	۲۱۰/-
چوہدری عبدالوحید صاحب شیخوپورہ	۱۰۲/-
ماسٹر برکت علی صاحب چک ۵۷ ج "	۱۱/۹
نذیر احمد لمبیر " "	۱۱/۹
بھاگ بھری والدہ " "	۷/۹
چوہدری پیر محمد والد " "	۷/۹
عطار محمد چچا " "	۷/۹
نواب بی بی زوجہ " "	۷/۹
چوہدری منظور حسین صاحب سانگلہ	۱۸۰/-
حافظ محمد عبداللہ صاحب پھیکی	۱۳۰/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب چوہدری نیاز بیگ	۸۹/-
حفیظ احمد صاحب سب انسپکٹر پولیس گوجرانوالہ حال سرگودھا	۳۲/-
اہلیہ صاحبہ " " " "	۱۷/-
عنایت حسین صاحب گوجرانوالہ	۲۵/۸/-
ماسٹر محمد بخش صاحب سوہنگی گجرات	۱۵/-
سردار بیگم اہلیہ میر محمد بخش صاحب گجرات	۱۲/-
چوہدری محمد نذیر خان صاحب امین آباد	۱۶۵/-
مستری احمد دین صاحب ترگڑی	۵۱۲/-
چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب ڈل پور	۹۴/-
اہلیہ صاحبہ " "	۶/-
از چوہدری غلام محمد صاحب مرحوم " "	۶/-
از اہلیہ " " "	۶/-
منشی عبدالعزیز غلام حسین صاحب گوجرہ	۲۳۰/-
مستری محمد ابراہیم صاحب گوجرہ	۲۱/۸/-
عبدالقادر صاحب گوجرہ	۶۴/۱۰
بیگم دوست محمد صاحب چونڈہ	۱۰/-
مولوی عبدالرحمٰن صاحب چک ۲۷۶ رکھ	۱۰۴/-
غلام دین صاحب " " "	۱۲/-
سردار بیگم اہلیہ علی محمد چک ۸۸ ج ب	۴۹/-
شیخ عبدالرحمٰن صاحب نائب تحصیلدار تاندلیانوالہ	۴۲/-
" " منجانب والد مرحوم	۱۶/-
مولوی سکندر علی صاحب پنشنر چک ۲۱۰	۱۴/۴
سید حسین شاہ صاحب جھنگ	۱۲/-
اہلیہ صاحبہ " "	۱۲/-
ملک فضل احمد صاحب جمعدار بوسٹل جیل	۱۱/۸
اہلیہ صاحبہ " "	۱۱/۸
بدرالدین صاحب بورڈنگ تحریک جدید چنیوٹ	۱۱/۵
مولوی محمد شہزادہ صاحب احمد نگر	۱۰/-
خواجہ محمد شریف صاحب سبزی فروش ربوہ	۸۰/-
قاضی محمد یوسف صاحب محلہ سچگان ربوہ	۴۴/-
حافظ محمد یوسف صاحب ربوہ	۹/-
قاضی محمد عبداللہ صاحب از ہمشیرہ خود ربوہ	۵۰/-
" " از اہلیہ	۱۷/-
" " از خورشید امن بی اے بیگم	۶/۸
نوردین صاحب کاتب ربوہ	۱۹/-
حافظ سید بشیر احمد صاحب دیہاتی مبلغ ربوہ	۱۰/۸
استانی میمونہ صوفیہ ربوہ	۵۲/۱۰
صابرہ بی بی اہلیہ قریشی شیخ محمد ربوہ	۶/۱۲
زینب بیگم بیوہ حکیم احمد دین صاحب	۱۶/۴
سکینہ بیگم " "	۱۶/۴
عائشہ بیگم اہلیہ محمد الدین صاحب امرتسری ربوہ	۵/۶
زینب بی بی اہلیہ چراغ دین صاحب "	۵/۱۵
عصمت بیگم ہمشیرہ حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم	۵/۸
چوہدری نذیر احمد صاحب سرگودھا	۱۵۰/-
ڈاکٹر ایس۔ اے صوفی سرگودھا	۲۵/-
مولوی محمد عبداللہ صاحب بوتالوی سرگودھا	۱۶/۱۲
والدین مرحوم "	۶/۱۲
کرامت اللہ صاحب ونبالوی سلانوالی	۳۱/-
چوہدری امین اللہ خان صاحب سلانوالی	۱۰/۸
احمد الدین صاحب چک ۱۶ جنوبی	۲۵/-
چوہدری فتح خان صاحب چک ۷۸ جنوبی سرگودھا	۱۵۵/-

حافظ لبو د صاحب دیہاتی مبلغ لاڈہ ۱۶/-
سردار کرم داد صاحب تخت ہزارہ ۱۲/-
جہان خان صاحب چک ع ف پنیاڈ ۸/-
محمد عبد اللہ صاحب پڑ والدی ڈیرہ ۳۵/-
احمد دین صاحب ڈنگہ ۱۳/۸
مولوی عمر الدین صاحب خادیوال ۹/-
اہلیہ حاکم علی صاحب " ۶/۱۴
غلام محمد صاحب مدرس " ۵/-
رسول بی بی صاحبہ سدوکی ۲۱/-
محمد دین صاحب عالم گڑھ ۷۰/-
ڈاکٹر عبد الحق صاحب سول سرجن جہلم ۳۳۰/-
ملک نور احمد صاحب محمود آباد ۷/۱۰/-
" " " والدین ۶/۵/-
احمد الدین صاحب کوٹلی کشمیر ۱۷/-
علی احمد صاحب ٹیچر مونڈھے جہلم ۶/-
مرزا عبد الرحیم صاحب جلال پور کنکناں جہلم ۵۵/-
نور احمد صاحب کھیوڑہ ۲۵/-
اقبال بیگم اہلیہ صوبیدار محمد سعید چک لالہ ۲۵/-
چوہدری بشیر احمد صاحب راولپنڈی ۱۷/-
شہاب الدین صاحب " ۱۲/۴
محمد شفیع صاحب ہیڈ کلرک " ۲۷/-
ملک عبد الغنی صاحب " ۱۰۲/-
خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ گوجر خان ۵۵/-

اہلیہ خواجہ ظہور الدین صاحب بٹ گوجر خان ۱۳/-
لفٹننٹ محمد اکبر صاحب ساہی ضلع ہزارہ ۱۲۶/-
اقبال بیگم اہلیہ شیخ عبد الحی صاحب چک لالہ ۷۰/-
عبد الحمید صاحب حبیبی تلہ گنگ ۲۶/-
لفٹننٹ کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب کوٹ فتح خان ۹۲۵/-
سردار سرفراز خان والد مرحوم " " " ۵۵/-
دختر سلطانہ بنت لفٹننٹ کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب کوٹ فتح خان ۵۵/-
سلطان رشید خان پسر " " " ۵۵/-
" ہادی خان " " " ۵۵/-
سردار بانو اہلیہ مرحومہ " " ۱۳۰/-
عائشہ صدیقہ بیگم اہلیہ " ۱۳۰/
چوہدری عبد العزیز خان صاحب کوٹ فتح خان ۷۰/-
والدہ سردار منظور احمد خان صاحب کوٹ قیصرانی ۱۷/-
کیپٹن ڈاکٹر محمد اقبال خان صاحب مظفر گڑھ ۱۰۰/۶
" منجانب میاں محمد جان خان صاحب " ۲۸/۶
" " بابو احمد جان صاحب " ۲۸/۶
" والدہ ڈاکٹر محمد اقبال خان صاحب ۲۸/۶/-
ہمشیر " سعیدہ بیگم " ۲۷/۹
" " نہیدہ بیگم " ۲۷/۶
" " عزیزہ بیگم " ۲۶/۹
غیور احمد خان صاحب برادر " ۲۶/۶

چندہ تعمیر مسجد ربوہ کا سو فیصدی وعدہ پورا کرنیوالے احباب

چوہدری حاکم علی صاحب چک ۲۲۳ ضلع لائل پور ۳—۰—۰
ڈاکٹر محمد طفیل صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور R.B ۷—۰—۰
الیاس الدین صاحب چک ۱۲۷ بہلولپور " ۱—۸—۰
چوہدری ناظر علی صاحب چک ۶۰ " ۵۵—۰—۰
ڈاکٹر محمد انور صاحب جڑانوالہ " ۱—۰—۰
محمد عبد اللہ صاحب چک ۱۳۱ " ۲—۰—۰
عبد الحمید صاحب چک ۱۳۲ " ۲—۰—۰
غلام فاطمہ صاحبہ بنت چوہدری فضل احمد صاحب چک ۶۵۰ " ۳۰—۰—۰
بشارت علی صاحب چک ۱۰۹ گ ب " ۵—۰—۰
عبد الحمید خان صاحب " " ۲—۰—۰
عبد الحی خان صاحب " " ۱—۰—۰
ننھے خان صاحب چک ۳۸۸ " ۱—۰—۰
نعمت بی بی صاحبہ چک ۱۹۳ " ۱—۰—۰
لال دین صاحب چک ۳۷ کھنڈیاں " ۰—۸—۰
محمد حسین صاحب جلد ساز مسجد فضل لائل پور ۲—۰—۰
شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر " ۱۰—۰—۰
مالی بدر دین صاحب چک ۹۲ " ۳—۰—۰
میاں محمد عبد اللہ صاحب چک ۵۰ " ۲—۸—۰
چوہدری محمد عبد اللہ صاحب چک ۲۶ " ۰—۸—۰
محمد عمر صاحب سکنہ کھرپیر " ۱—۰—۰
غلام فاطمہ صاحبہ چک ۶۵۲ " ۲۵—۰—۰
شکر اللہ صاحب " ۵—۰—۰
چوہدری علی احمد صاحب چک شیر کا " ۲۲—۰—۰
شیخ محمد علی صاحب ولد الٰہ بخش صاحب محلہ شیخوانوالہ " ۶—۵—۰
فضل الدین صاحب چک ۶۵۶ " ۵—۰—۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرما کر بواپسی ڈاک قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ وی۔پی کی انتظار کریں۔ اگر آپ نے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر ارسال نہ فرمائی۔ تو قیمت ختم ہوجانے سے دس دن پہلے وی۔پی بھجوا دیا جائے گا۔ اور قیمت اخبار ختم ہوجانے کی تاریخ پر اخبار روک لیا جائے گا۔ قیمت اخبار وصول ہوجانے پر اخبار جاری کیا جائیگا۔ تاکہ وی۔پی واپس آنے پر دفتر کو نقصان نہ ہو۔ یہ عملدرآمد بخت مجبوری کی وجہ سے اختیار کرنا پڑ گیا ہے۔

خریداری نمبر	نام	قیمت ختم ہونیکی تاریخ	خریداری نمبر	نام	قیمت ختم ہونیکی تاریخ
۲۳۷۸۸	سردار اللہ یار خان صاحب	۱۸ اگست ۱۹۵۰ء	۲۰۷۲۰	مرزا محمد شریف صاحب	[illegible]
۴۰۳۸	خطبہ نمبر	"	۲۰۸۱۴	حافظ شفیق احمد صاحب	"
۳۸۰۵	عطا محمد صاحب	۲۲ "	۴۰۳۶۰	محمد علی صاحب خطبہ	"
۳۹۹۱	احمد دین صاحب	" "	۲۰۷۵۵	سردار خان صاحب	۲۵
۳۹۹۴	مجلہ بھیرہ	"	۲۱۳۰۲	سلطان محمد صاحب	"
۴۰۳۸	علم دین صاحب "	"	۲۱۸۹۸	مسجد فضل بھیرہ	"
۴۰۴۲	والدہ عبد الصمد صاحب "	"	۲۱۹۰۳	رحمت علی صاحب	"
۲۰۷۳۸	منشی نور محمد صاحب	"	۲۲۲۵۸	نذیر بیگم صاحبہ	"
۲۱۱۵۶	مظفر الدین صاحب	"	۲۰۷۵۰	غلام احمد خان صاحب	۲۶
۲۱۸۹۶	واحد بخش صاحب	"	۱۸۲۲۴	کیپٹن خان صاحب	۱۶
۲۱۸۹۷	محمد ابراہیم صاحب	"	۲۳۲۹۱	اختر رکھا	"
۲۱۸۹۳	فضل حق صاحب	"	۴۷۵۹	عبد السلام صاحب	"
۲۳۳۲۳	جلال الدین صاحب	"	۵۲۲۷	بابو مختار احمد صاحب	"
۲۳۳۲۴	قائم دین صاحب	"	۲۱۹۶۲	صدیقی صاحب	"

اعلان

اعلان برائے فروخت حصص۔ الشوافر لقین کمپنی لمیٹڈ کمپنی مذکا منافع ہر سال نکال رہی ہے۔ میرے پاس اس کے ڈیڑھ سو حصص ہیں جنہیں میں خاص ذاتی ضرورت کے ماتحت فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ اگر کسی صاحب نے خریدنے ہوں تو میرے ساتھ بذریعہ خط و کتابت انتظام کر لے۔ اس کمپنی کے علاوہ سندھ ویجیٹیبل آئلز کے بھی پچاس حصص قابل فروخت موجود ہیں۔
از محمد دین احمد پال معرفت ناصر پال برادرس بازار کلاں۔ شہر سیالکوٹ

تمام جہان کیلئے نظامِ نو
منجانب حضرت امام جماعت احمدیہ
انگریزی میں کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

آرام دہ سفر لاہور سے سیالکوٹ کے لئے جی ٹی بس سروس لمیٹڈ کی آرام دہ نئے ڈیزائن کی بسوں میں سفر کریں جو کہ اڈہ سرائے سلطان اور لوہاری دروازہ سے وقت مقررہ پر چلتی ہیں موسم گرما میں آخری بس سیالکوٹ ۳۰-۵ بجے شام چلتی ہیں۔
چوہدری سردار خان منیجر جی۔ٹی۔بس۔سروس لمیٹڈ سرائے سلطان لاہور

دواخانہ نور الدین جودھا مل بلڈنگ لاہور میں عورتوں اور بچوں کے علاج کا خاص انتظام ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر شخص اور ہر ادارے کو اقوام متحدہ میں شکایات کرنیکا حق دیا جائے

نئی دہلی ۲۸ جولائی - یہاں معتبر طور پر معلوم ہوا ہے کہ کل ہند سول لبرٹیز یونین انسانی حقوق کی بین الاقوامی لیگ کی اس تجویز کی پوری حمایت کرے گی کہ انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کے کمیشن سے یہ سفارش کی جائے کہ انفرادی طور پر . . . . ہر شخص کو اور اداروں کو اس کی اجازت دی جائے کہ اگر ان کے ملک انسانی حقوق کی خلاف ورزی کرتے ہوں تو اس کے خلاف وہ اقوام متحدہ میں درخواست دے سکیں۔

توقع ہے کہ عنقریب امریکی سول لبرٹیز یونین کے سابق ڈائریکٹر کا ایک نمائندہ بھارت برما اور جنوب مشرقی ایشیا کے دوسرے ممالک کا دورہ کریں گے تاکہ لیگ کی تجویز کی حمایت حاصل کرنے کے لئے ان ممالک کی یونین سے رابطہ قائم کیا جا سکے۔ کمیشن کی بھارتی رکن مسز ہنسا مہتا عرصہ سے اس پر اصرار کر رہی ہیں کہ یہ دفعہ میثاق میں شامل کر لی جائے۔ توقع ہے کہ کمیشن کا آئندہ اجلاس ستمبر میں جنیوا میں منعقد ہوگا۔ (اسٹار)

یہودیوں کی طرف سے عربوں پر مظالم

عمان ۲۸ جولائی - یہودی مقبوضہ علاقہ میں رہنے والے عربوں پر یہودی بے انتہا ظلم اور تشدد کر رہے ہیں۔ یہودی حکام نے فیصلہ کیا ہے کہ عکّہ کے شہر کو اس کے عرب باشندوں سے صاف کر دیا جائے۔ اس اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اس شہر میں رہنے والے ۲۰۰ عربوں کو عکّہ سے رستہ کے مضافات میں پہنچا دیا گیا اور انخلاء کے انتظار تک انہیں خیموں میں رکھا گیا۔ نیز یہ کہ عکّہ کے بقیہ ۲۰۰۰ عرب باشندے بھی اسی حشر کا انتظار کر رہے ہیں یہودی اخباروں میں اس کی جو اطلاع شائع ہوئی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ ان عربوں کو یہ پسند کرنے کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ یا تو اسلہ کے قریب انہی خیموں میں رہیں یا مصریوں کے زیر اقتدار غازا کے علاقہ کو روانہ کر دیئے جائیں۔ تاکہ انہیں جلد فیصلہ کرنے میں آسانی ہو۔ اکثر عرب مزدوروں سے ان کا روزگار چھین لیا گیا ہے اور اس وقت وہ بغیر کسی ذریعہ معاش کے ہیں۔ ابتدائی دور سے پہلے عکّہ بالکل عرب شہر تھا اور اپنے کپڑے کی کمی کی وجہ سے مشہور یہ تھا۔ (اسٹار)

مخلوط شادیوں پر جنوبی افریقہ میں پابندی

کیپ ٹاؤن ۲۸ جولائی - جنوبی افریقہ کے وزیر داخلہ نے ایک تقریر میں نئے مجوزہ قانون کا اعلان کیا ہے۔ اگر پارلیمنٹ میں وہ منظور ہو گیا تو غیر یورپین کے شوہر اور بیوی کے انتخاب میں مزید سرکاری مداخلت ہونے لگے گی۔ آپ نے بتایا کہ اس قانون کے ماتحت مختلف غیر یورپی نسلوں میں بھی مخلوط شادی اسی طرح ممنوع ہو گی جیسے حالیہ مخلوط شادی کے قانون کے ماتحت یورپی اور غیر یورپی کے درمیان شادی ممنوع قرار دی گئی ہے۔ اس وقت بڑی غیر یورپی نسلوں کے درمیان بہت میل جول ہے اور ایسی مخلوط شادیاں ہوتی رہتی ہیں۔ شادیات کے افسران کو جو مخلوط شادی کے قانون ہی کی پیچیدگیوں پر ابھی قابو نہیں حاصل کر سکے اس مجوزہ قانون پر عملدرآمد میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ آپ نے لیڈروں سے کہا کہ اس قانون سے انہیں اپنی نسل کو دوسری نسلوں کی آمیزش سے پاک رکھنے میں مدد ملے گی۔ (اسٹار)

(بقیہ لیڈر صفحہ ۳)

خود اسلامی نظام کے مطالبہ کو ہی ایک ایچل معمہ بنا دیا ہے۔ ہمارا خیال ہے کہ اس کے جواب میں شاید کہا جائے گا کہ ہر فرقہ اپنی اپنی فقہ کا پابند سمجھا جائے گا۔ اوّل تو یہ بات مودودی صاحب کے جواب سے پیدا نہیں ہوتی۔ دوسرے آپ کا یہ کہنا کہ اکثریت والے فرقہ کی فقہ کے مطابق قانون بنایا جائے گا غلط ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ فرقہ والے اعتراض کا جواب دیتے وقت مودودی صاحب نے اعتراض کے طول و عرض کو جانچا ہی نہیں اور نہ اس کی پیچیدگیوں اور اہمیت کو سمجھا ہے۔ دراصل آپ لادینی جمہوری نظاموں کی طرح ہی اسلامی نظام کو ایک نظام بنانا چاہتے ہیں۔ اسی لئے آپ اکثر ایسے اعتراضات کے جواب میں لادینی جمہوریتوں کی نظیر ہی پیش کیا کرتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ آج کسی اسلامی ملک میں کسی واحد فرقہ کی فقہ کے مطابق قانون بنانا اور فرقہ داری کا وہ حل بتانا جو مودودی صاحب نے بتایا ہے اس ملک میں فتنہ و فساد کا باب کھولنا ہے۔

دولت مشترکہ کی فوج کارروائی شروع کرنے والی ہے

سڈنی ۲۸ جولائی - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی دولت مشترکہ کی ڈویژن جو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی فوجوں پر مشتمل ہے، کوریا میں فوجی کارروائی شروع کرے گی۔ فوج اور بحریہ کے وزیر مسٹر جوسیا فرینس ملبورن میں ارکان حربیہ کے افسران اعلیٰ سے مل کر آسٹریلوی تناسب کی تفصیل مرتب کر رہے ہیں۔

آسٹریلیا اپنی بحری امداد کے تناسب میں بھی اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ نیز آسٹریلیا کی بری فوجیں جاپان میں قابض فوج اور ملک کے باضابطہ دستوں سے رضاکارانہ طور پر مرتب کی جائیں گی۔ تمام شہروں میں بھرتی کے دفتروں میں بھیڑ لگی ہوئی ہے۔ قائمقام وزیر اعظم مسٹر آرتھر میڈن اپنے تمام کام ملتوی کر کے فوجی پروگرام کی وسعت کے لئے پارلیمنٹ کینبرا آ رہے ہیں۔ سرکاری دفاعی کمیٹی ایسے منصوبے مرتب کر رہی ہے۔ جس کے ماتحت کم از کم صنعتی گڑبڑ کے بغیر سرکاری کارخانے دفاعی اور جنگی سامان تیار کرنا شروع کر دیں اور آدمیوں کو فوجوں میں شامل کیا جا سکے۔ (اسٹار)

لبنان میں جنگلات لگانے کا کام

بیروت ۲۸ جولائی - اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی کے ایک بڑے افسر نے بتایا کہ جبل الکنیز میں جنگل لگانے کا کام اگست میں شروع ہو جائیگا۔ اس سے تقریباً ۳۰۰ پناہ گزین برسرروزگار ہو جائیں گے۔

اس کام پر اندازاً ۲۰۰۰۰۰ لبنانی لیرا صرف ہوں گے۔ (اسٹار)

ملک محمد انور مشیر اعلیٰ اپنے عہدے سے استعفاء دے دیں گے

مری ۲۸ جولائی - ملک محمد انور مشیر اعلیٰ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ پراونشل مسلم لیگ کونسل کے فیصلہ کے مطابق اپنے عہدے سے استعفاء دے دیں۔

مشیر اعلیٰ نے اپنے اس فیصلہ کا اعلان اپنے چار مشیر ساتھیوں اور گورنر پنجاب کے ساتھ چار گھنٹے کی بات چیت کے بعد کیا۔ دوسرے چار مشیر اپنے عہدوں پر قائم رہیں گے۔ مشیر اعلیٰ ملک محمد انور نے گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر کو اپنے فیصلہ سے مطلع کر دیا ہے اور گورنر پنجاب نے انہیں اس امر کی اجازت دے دی ہے کہ وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عہدے سے استعفاء دے دیں۔ ملک محمد انور نے بتایا کہ اگرچہ انہوں نے اپنے عہدے سے استعفاء دیدیا ہے لیکن ان کے خلاف قرارداد میں جو الزامات ہیں وہ انہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ کونسل میں کسی قسم کا انصاف کا جذبہ نہ تھا۔ بلکہ یہ فیصلہ تو پارٹی بازی کے رنگ میں کیا گیا۔ درحقیقت یہ گروپ بندوں کی فتح ہے۔

سیاسی حلقوں میں چار مشیروں کے اس فیصلہ پر تعجب کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ دوسری قرارداد جو منظور ہوئی۔ وہ تمام مشیروں کے خلاف تھی۔ (روزنامہ مغربی پاکستان)

پاکستان اور برطانیہ کے درمیان سٹرلنگ فاضلات کے متعلق معاہدہ

لندن ۲۸ جولائی - آج لندن میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان سٹرلنگ فاضلات کے اجراء کے بارے میں معاہدہ ہو گیا ہے۔ اس معاہدے پر پاکستان کی طرف سے وزیر خزانہ پاکستان مسٹر غلام محمد اور برطانیہ کی طرف سے سر سٹیفورڈ کرپس وزیر خزانہ انگلستان نے دستخط ثبت کئے مسٹر غلام محمد جہوں نے پاکستانی ڈیلیگیشن کی قیادت کی تھی۔ مسٹر کے نامہ نگار کو بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ معاہدے کا متن اگلے ہفتہ کراچی اور لندن سے ایک ساتھ نشر کر دیا جائیگا آپ نے مزید کہا کہ میں اسوقت تک کچھ نہیں کہہ سکتا جب تک معاہدے کا متن شائع نہیں ہو جاتا تاہم اتنا ضرور کہہ سکتا ہوں کہ یہ معاہدہ [illegible] بخش ہے۔ پاکستانی وزیر اور پاکستانی ڈیلیگیشن حکومت برطانیہ اور سر سٹیفورڈ کرپس کا ممنون احسان ہے کہ اس نے بہت ہی اچھا رویہ اختیار کیا۔

کراچی میں ۱½ انچ بارش

کراچی ۲۸ جولائی - آج کراچی میں ڈیڑھ انچ بارش ہوئی جس سے پناہ گزینوں کے جھونپڑے مقابلہ نہ کر سکے اور ان بیچاروں کو لوگوں کے گھروں کی ڈیوڑھیوں میں پناہ لینی پڑی۔ آج کچھ مہاجرین نے وزیر اعظم پاکستان کے گھر کے سامنے مظاہرہ کیا اور اس امر کا مطالبہ کیا کہ حکومت ان کی حفاظت کا بندوبست کرے۔

لیاقت علی اور پنڈت نہرو بنگال کا دورہ کریں گے

کلکتہ ۲۸ جولائی مغربی بنگال کے وزیر اعظم ڈاکٹر بی۔ سی رائے نے اس امر کا انکشاف کیا کہ وزیر اعظم پاکستان اور وزیر اعظم ہندوستان نے ان کی اس تجویز کو قبول کر لیا ہے کہ جب بھی ضرورت پڑے گی۔ دونوں بڑے وزیر بنگال کا دورہ کریں گے۔